



سوال

(220) دو بہنوں کو نکاح میں اکٹھا کرنا اور ان کی اولاد کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے اپنی بی بی کی حقیقی بہن سے نکاح کیا ہے اب وہ شخص مرتکب حرام کاری کا ہے یا نہیں اور ہر دو مرد و عورت شرع شریف میں زانی قرار دیے جائیں گے یا نہیں اور جو لڑکا ان سے پیدا ہوا ہے وہ حرام زادہ ہے یا نہیں اور آیت :

حُرِّمَتْ عَلَیْكُمْ اُمَّتَانِ مِمَّنْ

جس میں بیان 14 عورتوں کا ہے ان پر صادق آتی ہے یا نہیں اور جس کے نطفہ سے پیدا ہوا اس سے محروم میراث ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تک بی بی نکاح میں موجود رہی تب تک اس کی بہن سے نکاح کرنا بحکم آیت کریمہ :

وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ ... ۲۳ ... سورة النساء

حرام ہے اور جو شخص ایسا کرے وہ مرتکب حرام کا ہے۔ اگر وہ دونوں باوجود علم حرمت کے ایسا کریں تو شرع شریف میں زانی اور زانیہ قرار دیے جائیں گے اس کے بعد جو ان سے لڑکا پیدا ہوگا حرام زادہ ہوگا اور مرد زانی سے جس کے نطفہ سے وہ پیدا ہوا محروم المیراث ہوگا لیکن زانیہ سے محروم المیراث نہ ہوگا زانیہ شرعاً اس کی ماں ہوگی اور وہ اس کا بیٹا دونوں میں توراث جاری ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔ کتبہ: محمد عبداللہ۔

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

[مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری](#)

کتاب النکاح، صفحہ: 415



محدث فتویٰ